بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی تاریخِ شہادت

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم آج تک یہی سنتے آرہے ہیں کہ حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ کا یومِ شہادت 18 ذی الحج ہے ابھی کچھ لوگوں سے سنا کہ آپ رضی اللہ عنہ کا یوم شہادت 18 ذی الحج نہیں بلکہ 12 ذی الحج ہے اور اٹھارہ ذی الحج کا قول صرف امام طبری رحمہ اللہ کا ہے۔ برائے مہربانی اس بارے رہنمائی فرمائیں۔

سائل: محمد ذکوان، ہندوستان

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اسلاف کی ایک بہت بڑی تعداد نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت کی تاریخ 18 ذی الحج 35 سن ہجری لکھی ہے، چند حوالہ جات ملاحظہ فرمائیں۔

1. امام ابو عبد اللہ محمد بن سعد بن منیع رحمہ اللہ ت 230ھ نے آپ رضی اللہ عنہ کی شہادت کی تاریخ 18 ذی الحج لکھی ہے۔

الطبقات الکبری ذکر قتل عثمان

2. مشہور محدث امام ابو عمر یوسف بن عبد اللہ المعروف ابن عبد البر مالکی رحمہ اللہ ت 463ھ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت سے متعلق پہلا قول ہی 18 ذی الحج کا نقل کیا ہے۔

الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب ترجمہ عثمان بن عفان

3. مشہور مورخ حافظ ابو القاسم علی بن ابو محمد المعروف ابن عساکر رحمہ اللہ ت 571ھ نے آپ رضی اللہ عنہ کی شہادت کی تاریخ 18 ذی الحج لکھی ہے۔

تاریخ دمشق تذکرہ عثمان بن عفان

4. مشہور مورخ امام عز الدین ابو الحسن علی بن محمد المعروف ابن اثیر جزری رحمہ اللہ ت 630ھ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت سے متعلق پہلا قول ہی 18 ذی الحج کا نقل کیا ہے۔

اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ: ترجمہ عثمان بن عفان

5. امام شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان ذہبی رحمہ اللہ ت 748ھ نے آپ رضی اللہ عنہ کی شہادت کی تاریخ 18 ذی الحج لکھی ہے۔

تذکرۃ الحفاظ ترجمہ امیر المومنین عثمان بن عفان

6. شارح بخاری امام احمد بن علی المعروف حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ ت 852ھ نے ایک قول 18 ذی الحج کا نقل کیا ہے۔

الاصابہ فی تمییز الصحابہ ترجمہ عثمان بن عفان

واللہ اعلم بالصواب

29-جولائی 2021ء